© rasailojaraid.com

ھدیٰ معاویہ۔ ملتان

تحریکِ نفاذِ شریعت
پاکستان میں اسلامی انقلاب کی نوید ہے

مالاکنڈ کے بے گناہ مسلمانوں پر مسلّح لشکر کشی حکومت کے لئے شرمناک ہے

سیّد عطاء المؤمن بخاری اور دوسرے رہنماؤں کا خطاب

مالاکنڈ ڈویژن میں تحریک نفاذ شریعت کے رہنماؤں اور کارکنوں پر ہونے والے مظالم اور ریاستی تشدد کے خلاف مجلس احرارِ اسلام کے رہنماؤں نے شدید رد عمل کا اظہار کیا۔ احرار رہنماؤں نے تحریکِ نفاذ شریعت محمدی کے مطالبات کو مبنی بر حق قرار دیتے ہوئے اس کی مکمل حمایت کا اعلان کیا۔

اس سلسلے میں ۲ نومبر کو مجلس احرار اسلام پاکستان کے ناظم اعلیٰ سید عطاء المحسن بخاری نے اپنے اخباری بیان میں کہا کہ مالاکنڈ میں اٹھنے والی "تحریکِ نفاذ شریعت محمدی" دراصل پاکستان میں نفاذ اسلام کے عمل کو روکنے اور یہود و نصاریٰ کی تہذیب و ثقافت اور نظامِ ریاست کو مسلمانوں پر زبردستی ٹھونسنے کا منطقی نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے حکمران اور سیاست دان اسلام کے نام پر قائم ہونے والے ملک پاکستان میں اڑتالیس برس سے غیر اسلامی سوسائٹی کے قیام اور سیکولر نظام کو رائج کرنے میں مصروف ہیں۔ تحریکِ نفاذِ شریعت اسی عمل کے خلاف ایک شدید در عمل ہے۔

انہوں نے ملک کی تمام دینی جماعتوں کے رہنماؤں سے کہا ہے کہ وہ آپس کے تمام اختلافات کو بھلا کر اس تحریک کی حمایت کریں اور جمہوری سیاست (جو غیر اسلامی ہے) سے بغاوت کر کے نفاذ اسلام کے صحیح طریقہ "انقلاب" کا راستہ اختیار کریں۔ پاکستان میں جمہوری راستے سے دینی جماعتوں کا سیاسی کردار ختم ہو چکا ہے۔ اور وہ اس جمہوری دلدل میں پھنس کر بری طرح ناکام ہو چکی ہیں۔ انہیں اپنی ناکامی سے عبرت حاصل کرنی چاہیئے جبکہ صورتحال یہ ہے کہ خود جمہوری نظام بھی پوری دنیا میں انسانی معاشرے کے مسائل حل کرنے میں ناکام ہو چکا ہے۔ انہوں نے حکمرانوں کو انتباہ کیا کہ وہ اگر ملک کی فلاح و ترقی اور امن چاہتے ہیں تو فوری طور پر مسلمانوں کی خواہش کے عین مطابق اسلامی قوانین کے نفاذ کا اعلان کر دیں۔ اور قیامِ پاکستان کے مقاصد کو عملی طور پر متشکل کر دیں۔

انہوں نے متنبہ کیا کہ تحریکِ نفاذ شریعت کو تشدد کے ذریعے کچلنا حکمرانوں کی بہت بڑی سیاسی غلطی ہے۔ یہ

© rasailojaraid.com